استفتاء نمبر 4805
نوعیت واٹس ایپ
تاریخ 7/3/18

استفتاء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ان شاء اللہ کو انشاء اللہ کے طرز میں لکھنا کیسا ہے؟ کیا معنی میں فرق آتا ہے؟

جواب: ان شاء اللہ جملہ تین کلمات پر مشتمل ہے اور علم نحو میں تینوں کلمے الگ الگ اپنی حیثیت رکھتے ہیں ان شرطیہ ہے شاء فعل ماضی ہے، اللہ اسم جلالت شاء فعل کا فاعل ہے اور ان تین کلمات کو الگ الگ ہی لکھا جاتا ہے ان شرطیہ کو فعل کے ساتھ ملا کر عرب وعجم میں کہیں بھی نہیں لکھا جاتا۔ قرآن وحدیث کی کتابوں میں بھی الگ الگ ہی لکھا گیا ہے۔ لیکن اب ان شرطیہ کو شاء فعل کے ساتھ ملا کر لکھنے کی خطا بہت عام ہوگئی ہے۔ درست رسم الخط ان شاء اللہ ہی ہے۔ انشاء اللہ لکھنا ہرگز درست نہیں۔ ایسا لکھنے سے اجتناب کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے کیونکہ اس طرز سے معنی تبدیل ہوجاتا ہے۔ قرآن کریم میں ہے:

وانا ان شاء اللہ لمھتدون.................... (البقرۃ)

حدیث شریف میں ہے:

فقال لہ رسول اللہ ﷺ سافعل ان شاء اللہ۔۔۔ (صحیح البخاری)

قرآن کریم اور حدیث میں ان شرطیہ کو شاء ماضی کے صیغہ سے الگ لکھا گیا ہے۔ ان کو شاء سے ملا کر لکھیں تو اس کی شکل انشاء ہوجاتی ہے جو کہ باب افعال کا مصدر ہے جس کے معنی ہیں پیدا کرنا، ایجاد کرنا۔ جیسے

انا انشأهن انشاء ....(الواقعۃ)

جب ہم ان شرطیہ کو شاء فعل سے ملا کر لکھیں گے تو معنی بالکل تبدیل ہوجائیں گے اور ان شاء اللہ لکھنے کا مقصد فوت ہوجائے گا۔

مفتی صاحب یہ میسج ٹھیک ہے؟

0312 - 3479937

الجواب بسم اللہ حامدا ومصلیا

1۔ مذکورہ میسج میں ہے "ان شرطیہ کو فعل کے ساتھ ملا کر عرب وعجم میں کہیں بھی نہیں لکھا جاتا" مذکورہ میسج کی یہ بات کم از کم عجم کی حد تک تو بالکل درست نہیں کیونکہ اردو ادب میں دونوں طرح لکھنے کا دستور ہے چنانچہ فرہنگ آصفیہ جو اردو لغت کی معروف ومشہور کتاب ہے، میں ان شاء اللہ کو ملا کر ہی لکھا گیا ہے جبکہ علمی اردو لغت میں اس کو ملا کر اور بغیر ملائے دونوں طرح لکھا گیا ہے

2۔ مذکورہ میسج میں ہے "جب ہم ان شرطیہ کو شاء فعل سے ملا کر لکھیں گے تو معنی بالکل تبدیل ہوجائیں گے" مذکورہ میسج کی یہ بات بھی درست نہیں کیونکہ عربی زبان کے کسی لفظ کے معنی کی تبدیلی کا دارومدار صرف اس لفظ کو ملا کر یا علیحدہ لکھنے پر نہیں ہوتا بلکہ جملے کی پوری ترکیب اور اس کے سیاق وسباق پر ہوتا ہے، ورنہ تو معنی کی یہ تبدیلی لفظ ان شاء اللہ کو بولنے کی صورت میں بھی ہوتی کیونکہ اس لفظ کو ملا کر ہی بولا جاتا ہے خواہ بولنے والا عجمی ہو یا عربی ہو۔ ملا کر لکھنے کی صورت میں زیادہ سے زیادہ دوسرے معنی کا ایک احتمال ہوسکتا

Scanned by CamScanner

ہے جو کہ سیاق وسباق اور موقع محل کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے لہذا معنی کی تبدیلی کی بنیاد پر یہ کہنا کہ "انشاء اللہ لکھنا ہرگز درست نہیں ،ایسا لکھنے سے اجتناب کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے" صحیح نہیں ۔۔۔۔۔۔فقط واللہ تعالی اعلم

محمد رفیق

دارالافتاء والتحقیق

جامعہ دارالتقوی، چوبرجی پارک لاہور

3رجب:1439

21مارچ2018

فتوے

فتوی نمبر ۲۵۵۹/۱۱

مورخہ ۳/۷/۳۹

دارالافتاء والتحقیق

دارالتقویٰ ٹرسٹ

متصل جامع مسجد الہلال چوبرجی پارک لاہور